سوال

(395)تراویح میں تکمیل قرآن پر مٹھائیاں تقسیم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تراویح میں تکمیل قرآن پر مٹھائیاں تقسیم کرنا اور وعظ وتقریر کرنا کیسا ہے؟ (ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صلاۃ اللیل، قیام اللیل، صلاۃ الوتر، صلاۃ التراویح، قیام رمضان اور صلاۃ التہجد میں ایک ماہ میں قرآنِ مجید ختم کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہے اور کم از کم تین راتوں میں۔ اس نماز میں قرآن مجید ختم کرنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت ملتی ہے۔ 2[عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ایک ماہ میں قرآنِ پاک ختم کرلیا کرو۔'' انہوں نے عرض کی میں اس سے زیادہ تلاوت کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ''تو بیس دن میں ختم کرلیا کرو۔'' انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ''سات دن میں ختم کرلیا کرو۔'' انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ''سات دن میں ختم کرلیا کرو۔'' اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ پھر آپؐ نے انہیں قرآن پاک تین دن میں ختم کرنے کی اجازت دے دی اور فرمایا: ''قرآنِ پاک سے اس شخص کو کچھ سمجھ حاصل نہیں ہوسکتی، جو تین دن سے کم مدت میں قرآن پاک ختم کرتا ہے۔'' 3] ہر سال رمضان المبارک میں راتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام کے ہمراہ ایک دفعہ قرآنِ مجید کا دور فرمایا کرتے تھے اور وفات والے سال دو دفعہ دور فرمایا۔ 4باقی اس نماز میں قرآنِ مجید ختم ہونے کے موقع پر مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا نیز وعظ، تقریر اور جلسہ منعقد کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ نیز نماز کے علاوہ قرآنِ مجید ختم کرنے کے موقع پر یہ چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ۹ ۱۰ ۱۴۲۲ھ

2بخاری الصوم باب صوم یوم وافطار یوم وفضائل القرآن باب فی کم یقرا القرآن، ومسلم الصیام باب النھی عن صوم الدھر

3ترمذی القراءات، ابوداؤد ابواب قراءة القرآن باب فی کم یقرأ القرآن

4بخاری کتاب فضائل القرآن باب کان جبریل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص338

محدث فتویٰ